سوال

(730) ''ذہب مقطع'' والی حدیث : {نَہٰی رَسُوْلُ ا ِ عَن لُبْسِ الذَہَبِ اِلاَّ مُقَطَّعًا}

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

شیخ ناصر الدین البانی صاحب کی تحقیق سے قطع نظر بتائیں کہ ''ذہب مقطع'' والی حدیث : {نَہٰی رَسُوْلُ ا ِ عَن لُبُسِ الذَّہَبِ اِلاَّ مُقَطَّعًا} (ابوداود ، نسائی ، مسند احمد وغیرہ) سے تو مردوں کےلیے بھی ''ذہب مقطع'' جائز معلوم ہوتا ہے کیونکہ حدیث مطلق ہے اس کا کیا جواب ہے بمطابق نبوی صلی اللہ علیہ وسلم ؟ ریاست علی قلعہ دیدار سنگھ

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

حدیث : {نَہٰی رَسُوْلُ ا ِ عَن لُبْسِ الذَہَبِ اِلاَّ مُقَطَّعًا}

ترجمہ : ''منع کیا رسول اللہ نے سونا پہننے سے مگر ٹکڑے ٹکڑے کیا ہوا'' کے الفاظ ہی بتا رہے ہیں کہ اس حدیث میں ان کو منع کیا جا رہا ہے جن کےلیے سونا پہننے کی اجازت ہے اور مردوں کےلیے تو سونا پہننے کی اجازت ہی نہیں اس جواب کی بنیاد البانی صاحب حفظہ اللہ تعالیٰ کی تحقیق ہے آپ ان کی کتاب آداب الزفاف بغور پڑھیں آپ کے اس قسم کے سوالات واشکالات دور ہوجائیں گے ان شاء اللہ تعالیٰ

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل

جلد01ص511

محدث فتویٰ